10070 ـ بدعتی تہوار منانا

سوال

شریعت میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا حکم کیا ہے، اور اسی طرح بچوں کی سالگرہ اور یوم والدہ اور ہفتہ شجرکاری، اور یوم آزادی منانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

عید اس تہوار کا نام ہے جس میں بار بار اجتماع عادتا ہو، یا تو وہ سال بعد آئے یا پھر ایک ماہ بعد یا ایک ہفتہ بعد، عید میں کچھ امور جمع ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

ـ وہ تہوار جو عید الفطر اور یوم الجمعہ کی طرح بار بار آئے

ـ اس دن اجتماع ہو اور لوگ جمع ہوں.

ـ اس روز جو عبادات اور عادات جیسے اعمال کیے جاتے ہیں.

دوم:

ان تہواروں میں جس سے تقرب و تمسک یا اجروثواب کے حصول کے لیے تعظیم ہو، یا اس میں اہل جاہلیت یا کفار کے گروہوں سے مشابہت ہوتی ہو، تو یہ تہوار بدعت اور دین میں نئی ایجاد اور ممنوع ہیں.

یہ نبىکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل عمومی فرمان کے تحت آتے ہیں:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "

صحیح بخاری و مسلم.

ان تہواروں کی مثال عید میلاد اور سالگرہ کا تہوار اور یوم ماں، اور یوم آزادی ہے، پہلے تہوار میں ایسی عبادت کی

ایجاد ہے جس کا اللہ نے نہ تو حکم دیا اور نہ ہی اجازت دی، اور اسی طرح اس میں نصاری اور دوسرے کفار کے ساتھ مشابہت بھی ہے.

دوسری اور تیسری میں کفار سے مشابہت ہے، اور جس کا مقصد اعمال کو منظم کرنا جس میں امت کی مصلحت اور اس کے امور کی تنظیم ہو، اور تعلیم کے اوقات کی تنظیم اور ملازمین کا کام کے لیے جمع ہونا وغیرہ جو نہ تو تقرب اور عبادت کی طرف لے جائے، اور نہ ہی جس میں اصلا تعظیم ہوتی ہو، تو یہ یہ ان عام بدعات میں شمار ہوتے ہیں جو نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے تحت نہیں آتے:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا نیا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "

تو اسمیں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ مشروع ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .